سوال

(487) نقشبندی سلسلہ کا تعارف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایسا علم اور ایمان حاصل کرنا چاہتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی میسر آسکے ۔ آپ مجھے نصیحت فرماتے ہیں کہ میں کون سی اسلامی کتابیں پڑھوں جن سے ایک مسلمان کی شخصیت کی صحیح تعمیر ہوسکے۔

خصاصاً اس دور میں جب کہ دین کے نام سے بہت شبہات اور غلط باتیں مشہور ہیں۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ صوفیہ کے سلسلوں اور خصوصاً نقشبندیہ کے متعلق اسلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) آپ قرآن مجید کی طرف توجہ دی' اس کی کثرت سے تلاوت کریں اور زیادہ سے زیادہ غور وفکر کریں 'کیونکہ یہ ہر بھلائی کی اصل ہے ۔ اس کے علاوہ سنت رسول اللہ ﷺ کا مطالعہ کریں ۔ عقیدہ میں ''شرح عقیدہ طحاویہ'' اور صنعانی کی کتاب ''تطهير الاعتقاد'' امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ کی کتاب ''التوحید'' موصلی کی کتاب ''مختصر الصواعق المرسلہ'' شیخ محمد بن عبدالوہاب کی کتاب 'کشف الشبہات'' اور 'کتاب التوحید'''' عقیدہ واسطیہ'' اور اس کی شرح تصنیف امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور انہی کی کتابوں ''الحمودیہ'' اور ''التدمیریہ'' کا مطالعہ کریں۔

فقہ کی مندرجہ ذیل کتابیں پڑھیں ۔ کتاب ''المهذب'' از ابواسحاق شیرازی کتاب ''زادالمعاد'' اور کتاب ''أعلام الموقعين'' از امام ابن قیم اور ''عمدة الفقه'' تصنیف موفق ابن قدامہ۔

حدیث کی کتابوں میں سے ''صحیح بخاری'''' صحیح مسلم'''' ریاض الصالحین'''' منتقى الأخبار'' اور ''بلوغ المرام'' کا مطالعہ کریں۔

وعظ ونصیحت پر مشتمل مندرجہ ذیل کتب پڑھیں ۔ کتاب ''الداء والدواء'' اس کے علاوہ ابن مفلح کی ''الآداب الشرعية'' اور ابن قیم کی ''الوابل الصيب'' کا مطالعہ کریں۔

(۲) صوفیہ کی جماعت میں عام طور پر بدعتا کی کثرت ہے ۔ مثلاً صفیں یا حلقہ بنا کر اجتماعی طور پر بیک آواز ذکر کرنا اور اللہ کے کسی نام کامل کر بیک آواز ذکر کرنا مثلاً اللہ اللہ' حی حی' یا قیوم قیوم... وغیرہ یا ضمیر غائب کے لفظ ھو (وہ) سے ذکر کرنا : ان کی نعمتوں اور نظموں میں بہت سی غلط باتیں ہوتی ہیں مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا' یا مُردوں مثلاً بدوی' شاذلی جیلانی وغیرہ سے مدد مانگنا ۔ ان کی کتابیں بھی بہت سی بدعات وخرافات سے بھری ہوئی ہیں ۔ نقشبندی سلسلہ میں جو چیز خاص طور پر پائی جاتی ہے (اور دوسرے سلسلوں میں نہیں) وہ یہ

ہے کہ روزانہ کے وظیفہ میں زبان ہلائے بغیر دل کی حرکت سے آواز سے مشابہ سانس کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا' مرید کا اپنے شیخ کا تصور پیش نظر رکھنا اور روزانہ اس کا وظیفہ کرنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ روز قیامت اس کے واسطہ سے ہی نجات ہوگی۔ یہ سب کی سب بدعتیں ہیں اور غلط کام ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو وحی کے ذریعے جو کچھ بتایا ہے یعنی کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ' اس میں ان کے کاموں میں سے کسی ایک کا بھی ثبوت نہیں ہے' البتہ صحیح سند سے جناب رسول اللہ کا یہ فرمان ثابت ہے کہ :

(مَن عَمِلَ عَملاً لَيسَ عَلَيهِ أَمرُنَا فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہماری بات (دین) نہیں تو وہ عمل ناقابل قبول ہے۔''

اور جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا :

(مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں (پہلے سے) موجود نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ